جملہ حقوق محفوظ ہیں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

قرآن مجید پڑھنے کا آسان قاعدہ

خوشنما قاعدہ

یسرنا القرآن

عکسی جلی قلم

رحمٰن برادرس ناشران وتاجران کتب کراچی نمبر ۱ پاکستان
پوسٹ بکس نمبر ۳۲۵
نزد پاکستان چوک شارع لیاقت
فون ۲۱۵۱۳۴

تصدیق نامہ

قلم محمد عبید المغفر لہ (رجسٹرڈ نمبر ۲۰)

میں نے اس قاعدہ یسرنا القرآن عکسی کو حرفاً حرفاً پڑھا ہے میں تصدیق کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے سورۃ نمبر، پارہ نمبر اور متن میں کوئی کمی و بیشی نہیں ہے اور اغلاط سے مبرّا ہے

حافظ عبد الرؤف

طلباء اور استادوں کے لئے

ضروری ہدایات

چونکہ اس قاعدہ کی تالیف میں اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ اُردو خواں طلباء اُستاد کی مدد کے بغیر نہایت آسانی سے قرآن مجید پڑھ سکیں اور تھوڑی لیاقت والے اُستاد بھی قرآن مجید کو آسانی سے پڑھا سکیں اس لئے ہر قاعدے کے شروع میں اُس کے پڑھنے کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے طلباً اور استاد کو چاہئے کہ ہر قاعدہ کو شروع کرنے سے پہلے اس کا طریقہ اچھی طرح سمجھ لیں۔

اس قاعدہ میں جا بجا ہدایت کی گئی ہے کہ حتی الوسع اُستاد بچہ یا شاگرد کو رواں پڑھائے۔ ہجے کرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔

قاعدہ شروع کرنے سے پہلے نیچے کی لکھی ہوئی اصطلاحات کو اچھی طرح یاد کر لینا چاہئے تاکہ بعد میں دقّت نہ ہو۔

حرکت یا اعراب۔ زبر۔ زیر اور پیش کو کہتے ہیں۔

متحرک ۔ وہ حرف ہوتا ہے۔ جس پر زیر، زبر یا پیش ہو۔

فتحہ ۔ زبر کو کہتے ہیں۔ کسرہ ۔ زیر کو اور ضمہ پیش کو۔

مفتوح ۔ وہ حرف ہے۔ جس کے اُوپر زبر ہو۔

مکسور ۔ وہ حرف ہے۔ جس کے نیچے زیر ہو

مضموم ۔ وہ حرف ہے جس کے اُوپر پیش ہو۔

سکون ۔ جزم کو کہتے ہیں۔

ساکن ۔ وہ حرف ہے جس کے اُوپر جزم ہو۔

ماقبل ۔ وہ حرف ہے جو کسی دوسرے حرف سے پہلے واقع ہو۔

جیسے "جب" میں 'ج' 'ب' کا ماقبل کہلاتا ہے۔

مابعد - وہ حرف ہے جو کسی دوسرے حرف کے بعد واقع ہو جیسے "جَبا" میں ب، ج کا مابعد کہلاتا ہے۔

ماقبل مفتوح - وہ حرف ہے جس کا پہلا حرف زبر والا ہو۔

ماقبل مکسور - وہ حرف ہے۔ جس کا پہلا حرف زیر والا ہو۔

ماقبل مضموم - وہ حرف ہے۔ جس کا پہلا حرف پیش والا ہو۔

حرفِ علّت - الف، واؤ اور "ے" کو کہتے ہیں۔

واوِ معروف - وہ واؤ ہے جس کا پہلا حرف پیش والا ہو اور پیش اپنی پوری آواز دے (واؤ مجہول عربی میں نہیں آتی)

یائے معروف - وہ "ے" ہے جس کا پہلا حرف زیر والا ہو۔ اور زیر اپنی پوری آواز دے (یائے مجہول عربی میں نہیں آتی)

مشدّد - وہ حرف ہے جس کے اُوپر تشدید ہو۔

الف مدہ - وہ الف ہے جس کا پہلا حرف ہمیشہ زبر والا ہو۔

تنوین - دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔ ان کے آنے سے حرف کی آواز نون کی آواز سے مل کر نکلتی ہے۔ جیسے تٌ کی آواز یہ ہے۔ تُن۔

تائے تانیث - مؤنث کی تائے ہے۔ اِسے ہ کی طرح لکھ کر اُوپر دو نقطے ڈال دیتے ہیں۔

مد - یہ قاریوں کی مقرر کردہ ایک علامت ہے جو قرآن مجید میں صرف الف مدہ واؤ معروف، یائے معروف، کھڑی زیر۔ کھڑی زبر اور الٹی پیش پر آتی ہے جب ان کے بعد ہمزہ یا الف متحرک آجائے تو ان حرفوں کی آواز کو لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔

ادغام - جب دو ہم آواز حرف ایک دوسرے کے بعد اکٹھے آجائیں جن میں سے پہلا ساکن ہو اور اس کی آواز دوسرے کی آواز میں چھپ جاتی ہو تو ایسی صورت کو ادغام کہتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ یَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ

قَاعِدَہ نَمۡبَرۡ (۱)

اساتذہ کو چاہئے کہ جب تک طالب علم کو قاعدہ نمبر (۱) ٹھیک ٹھیک نہ آجائے اور پوری طرح شناخت نہ ہوجائے آگے قاعدہ نمبر (۲) نہ پڑھائیں اور جب تک قاعدہ نمبر (۲) اچھی طرح نہ آجائے آگے مشق کے صفحہ کا سبق نہ پڑھائیں

.　‥　∴　ـــنـــ　ـــبـــ　ـــتـــ　ـــیـــ　ـــثـــ

ترتیب وار حروف کی شناخت

ا ب ت ث ج ح خ د ذ

ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک ل م ن و

ہ ھ ـھـ لا ء ی ے ث

قَاعِدَہ نُمْبَر (۲)

حروف مفرد کے بعد اب حرکات سے بچّہ کو آشنا کرنا ہے۔ اس لئے اب سب حروف پر حرکات لگائی جاتی ہیں۔ تاکہ بچّے خوب ذہن نشین کرلیں اور مفردات کو معہ حرکات کے آگے پیچھے بھی دکھایا گیا ہے۔ تاکہ بچّہ کا ربط وضبط خوب ہو جائے

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ
رَ زَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ
عَ غَ فَ قَ کَ لَ مَ نَ
وَ ھَ ئَ یَے

بَ تَ ثَ جَ حَ رَ زَ فَ ھَ
یَ وَ دَ ذَ نَ قَ مَ کَ لَ اَ خَ عَ
غَ سَ شَ طَ ظَ صَ ضَ ؛

مشق

اساتذہ کو چاہیئے کہ جب تک طالب علم کو قاعدہ نمبر (۱) ٹھیک ٹھیک نہ آجائے مشق کے صفحہ پر سبق نہ پڑھائیں اور جب تک یہ صفحہ اچھی طرح نہ آجائے آگے قاعدہ نمبر (۳) نہ پڑھائیں اور سمجھائیں کہ جب حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی شکل کچھ بدل جاتی ہے ؂

سَ لَ مَ　　رَ زَ قَ　　جَ رَ بَ

عَ مَ لَ　　مَ رَ ضَ　　ضَ رَ بَ

وَ زَ نَ　　دَ رَ سَ　　وَ رَ ثَ

سـلـم

سَـلَ مَ　　سَلَمَ　　رَ زَ قَ

جَـرَبَ　　جَرَبَ　　عَـمَلَ

عَمَلَ　　مَـرَضَ　　مَرَضَ

ضَ رَ بَ　　ضَرَبَ　　وَزَنَ

قَاعِدَہُ نَمْبَرُ (٣)

بچوں کو ان حرفوں میں نہایت خیال و احتیاط سے فرق کرانا چاہیئے اور اچھی طرح ادا کرنا چاہیئے (ا-ع-ء) سے (ت-ط) اور (ث-س-ص) میں (ح-ہ) میں سے (د-ض) میں اور (ذ-ظ-ز) میں۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ
رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ
ظِ عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ
نِ وِ ہِ يِ ےِ

عِ فِ تِ اِ غِ بِ سِ صِ
قِ لِ ثِ جِ دِ حِ مِ خِ دِ شِ
رِ ضِ زِ طِ ظِ نِ وِ ہِ ےِ يِ ؞

مشق

فَرفَر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں۔ بلکہ ایک ایک حرف کی ایسی پہچان ہونی چاہئے کہ دوسری جگہ دیکھتے ہی فوراً بغیر ہچکولے کے پڑھ سکے ؞

اِ بِ لِ فِ لِ مِ سِ رِ فِ

ثِ تِ رِ . جِ رِ رِ فِ شِ خِ رِ

وِ زِ نِ رِ زِ قِ مِ رِ دِ

اِ بِ لِ

اِبِلِ فِ لِ مِ فِلِمِ

سِرِفِ سِرِفِ شِخِرِ

شِخِرِ جِرِفِ جِرِفِ

تِنِثِ ثِتِرِ ثِ تِ رِ

قَاعِدَہ نُمْبَرْ (۴)

زیر کی تختی کی کافی مشق کے بعد پیش کے حروف شناخت کرا کر پڑھائیں اور پھر بے ترتیب حروف دریافت کریں اُس کے بعد مرکبات کی مشق کرائیں۔

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ

رُ زُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ

عُ غُ فُ قُ كُ لُ مُ نُ

وُ ہُ یُ

لُ بُ جُ رُ فُ شُ زُ تُ عُ

ءُ حُ ثُ خُ دُ مُ ذُ رُ سُ اُ ہُ

صُ طُ غُ ظُ ضُ كُ نُ وُ يُ

مشق

وہ طالب علم جلد کامیاب نہیں ہوتا جو بتائے ہوئے اصولوں کو چھوڑ کر بجائے حرفوں کی پہچان کے حفظ کرتا چلا جاتا ہے اسی وجہ سے بعض غبی لڑکے ذہین لڑکوں کو مات کر جاتے ہیں۔

اُ بُ لُ مُ رُ دُ جُ رُ فُ

سُ رُ فُ شُ جُ دُ فُ لُ مُ

مُ رُ ضُ زُ رُ فُ رُ تُ ثُ

اُ بُ لُ اُبُلُ

مُ رُ دُ مُـرُدُ جُـرُفُ

جُرُفُ سُ رُ فُ سُـرُفُ

شُ. خُ دُ شُخُدُ فُ لُ مُ

فُـلُمُ مُ رُ ضُ مُـرُضُ

قَاعِدَہْ نَمْبَرُ (۵)

جہاں نون پر جزم ہو اور اس نون کے بعد ان حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اس نون کو غُنّہ پڑھائیں وہ حروف یہ ہیں۔ (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک)

اَبْ اِبْ اُبْ دَسْ مِ نْ وُ دْ

رَ دُ غَ مْ هُ مْ كَ فْ سِ لْ حُ رْ

خِ فْ تُ وْ جَ بْ اَلْ حَ مْ دُ

مِنْ غَمْ هُمْ كَفْ سِلْ حُرْ

خِفْ تُوْجَبْ اَلْحَمْدُ قُ لْ

اَعُ وْذُ قُلْ اَعُوْذُنَ عْ بُ دُ

نَعْبُدُ اُنْ صُ رْ اُنْصُرْ

مشق

اساتذہ کو چاہئے کہ بچوں کو ایک ایک حرف کی شناخت کرائیں فر فر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں
ایک ایک حرف کی ایسی شناخت ہونی چاہئے کہ دوسری جگہ دیکھتے ہی فوراً پڑھ سکے۔

اَ لَ مْ نَ شْ رَ حْ لَ كَ ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ
اُ نْ زِ لَ اِ لَ یْ كَ ۔ مِ نْ هُ مْ اَ نْ تُ مْ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ اَنْتُمْ
فَ ضْ لُ ۔ فَضْلُ

مُ سْ لِ مُ وْ نَ ۔ تَ نْ ظُ رُ وْ نَ مُسْلِمُوْنَ
تَنْظُرُوْنَ ۔ صَ دْ رَ كَ ۔ نَ سْ تَ عِ یْ نُ
صَدْرَكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَضْلُ اُنْصُرْ نَعْبُدُ قُلْ

قَاعِدَہ نَمْبَرْ (٦)

دوزبر دوزیر دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ پڑھنے میں ان کی آواز دو مرکب حروف کی طرح ہوتی ہے۔ اوّل دوزبر کی تختی سمجھا کر پڑھائیں۔
جیسے تً دوزبر تَنْ جٍ جِنْ خٌ خُنْ دً دَنْ۔

اً بً تً ثً جً حً خً دً ذً
رً زً سً شً صً ضً طً ظً
عً غً فً قً كً لً مً نً
وً هً ـهـً يً

بً بَنْ اً اَنْ تً تَنْ دً دَنْ
سً سَنْ فً فَنْ مً مَنْ حً حَنْ
غً غَنْ شً شَنْ عً عَنْ

مشق

جن موقعوں سے حروف ادا ہوتے ہیں ان کو مخارج کہتے ہیں اُستاد کو چاہئے کہ طلبار کو حرفوں کے مخارج بھی بتائے۔ مخارج کے یاد کرنے سے طالب علم ہر حرف کو بغیر دیکھے (یعنی آواز سے) پہچان لیگا۔

بً بًا بَنْ قً قًا قَنْ مً مًا مَنْ

غَالِبًا خَالِقًا عَالِمًا شَرْقًا غَرْبًا

شَ هَ ادَ ةً شَهَادَةً قُ دْ رَ ةً

عُسْرًا يُسْرًا

عُسْرَةً يُسْرَةً قُ دْ رَ ةً قُدْرَةً

اَ جَ لٍ بَ عِ یْ دٍ اَجَلٍ بَعِیْدٍ

جَ هْ رَ ةً شَهَادَةً جَهْرَةً صَالِحًا

نَصْرًا بَرْقًا نَاصِبًا

قَاعِدَہ نُمبَرُ (۷)

ہمزہ کے مخرج کا مقام حلق کا پچھلا حصہ ہے۔ با کے مخرج کا مقام دونوں ہونٹوں کی تری ہے۔ اس کو بحری کہتے ہیں۔ مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر کے دانتوں کی جڑ ہے۔ ثا کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر کے دانتوں کا سرا ہے۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ

هِ ءِ يِ

بِ بِنْ اِ اِنْ جِ جِنْ سِ سِنْ

ضِ ضِنْ غِ غِنْ فِ فِنْ

مِ مِنْ لِ لِنْ شِ شِنْ

مشق

اُستاد کو چاہیئے کہ طلباء کو حرفوں کے مخارج بھی بتائے۔ چونکہ مخارج کے یاد کرنے سے طالب علم ہر حرف کو بغیر دیکھے ہوئے بتا دے گا یعنی ہر ایک حرف کی آواز پہچان لے گا۔ لہٰذا مخرج ضرور جاننے چاہئیں۔

نُسُكٍ فَضْلٍ نَفْسٍ

قَدْرٍ ج سَانٍ بَعْضٍ

عَادٍ يَرٍلَاءٍ لَاءٍ مِي فَمٍ

كِلَابٍ شِقَاقٍ بِتَابِعٍ

كَلَمْحٍ فَاكِهَةٍ حِصَاتٍ

قَدْرٍ نَفْسٍ نُسُكٍ

قَادِرٍ نَاصِرٍ مَكِينٍ

قَاعِدَہ نُمبَر (٨)

اکثر قاریوں کے نزدیک تینِ مخارج ہیں۔ ایک حلقی دوسرا وسطی اور تیسرا شفتی ان تینوں مخارج کو مخارجِ کبریٰ کہتے ہیں کچھ قاری ۷، کچھ ۱۵ اور کچھ ۱۲ مخارج کے قائل ہیں اور وہ ہر حرف کا جدا مخرج اور ان کے نام بھی لکھتے ہیں۔

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ

عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ

هٌ ءٌ يٌ

اٌ اُنْ بٌ بُنْ ثٌ ثُنْ

سٌ سُنْ عٌ عُنْ فٌ فُنْ

كٌ كُنْ وٌ وُنْ يٌ يُنْ ۞

مشق

مَسْئلہ۔ اگر کوئی شخص ضاد کو مخرج سے کوشش بلیغ کے باوجود ادا کرنے سے معذور ہے تو بعض حضرات مثل ’دال‘ کے اور بعض مثل ’ظاء‘ پڑھنے کو بتاتے ہیں۔

شَجَرٌ شَمْسٌ قَمَرٌ

ضَرْبٌ قُدْرَةٌ قَدْرٌ

فَرْقٌ فَهْمٌ فَمٌ يَدٌ

عُمْىٌ هَمٌّ غِشَاوَةٌ بَاسِطٌ

اَخٌ اَبٌ دَارٌ بِئْرٌ

شِقَاقٌ مَرَضٌ ضَرْبٌ

اِ بِ تٌ ثً جٍ حً خٌ ؁

قَاعِدَہ نُمْبَر (۹)

کھڑا زبر قائم مقام الف کے ہے اور کھڑا زیر قائم مقام (ی) کے ہے اور اُلٹا پیش قائم مقام واو کے ہے۔ غرضیکہ یہ حرکات ثلاثہ بجائے حروف مدہ کے ہیں حرف مدہ الف واو۔ ی کو کہتے ہیں۔ کیونکہ ہمیشہ مدانہی حرفوں پر آیا کرتا ہے۔

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ

دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ

طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ

مٰ نٰ وٰ هٰ يٰ ۞

ءٰ ا بٰ بَا تٰ تَا ثٰ ثَا

جٰ جَا دٰ دَا سٰ سَا عٰ عَا

كٰ كَا لٰ لٰا لَا يٰ يَا ۞

مشق

ہمزہ بآء تاء اور ثاء کے مخرج قاعدہ نمبرے میں بتائے جا چکے ہیں۔ جیم کا مخرج زبان کا پیٹ اور تالو کا بیچ ہے۔

قَ الَ قَالَ قُلَ مَ الِ كِ مَالِكِ

مٰلِكِ اٰدَمَ اٰمَنَ كِتَابُ كِتٰبُ

سُبْحٰنَكَ سَمٰوٰتٍ كَلِمٰتٍ

اٰذَانِهِمْ مَاٰرِبُ رَزَقْنٰهُمْ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ خَطٰيٰكُمْ ذٰلِكَ

جِئْنٰهُمْ يٰبَنِيْٓ يَحْيٰى

صَلٰوةُ مَتٰى بِالْهُدٰى

قَاعِدَہ نمبر (۱۰)

حاء کا مخرج حلق، خاء کا مخرج حلق کا سرا زبان کی طرف اور دال و تا کا مخرج زبان کے سرے اور دانتوں سے ہے۔ اسی طرح ذال کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر کے دانتوں کا سرا ہے۔ داء کا مخرج زبان کا سرا اور اُوپر کے دانتوں کا پچھلا حصّہ ہے جبکہ ذاء کا مخرج زبان کا سرا اور اُوپر نیچے کے دانتوں کا درمیانی حصّہ ہے۔

بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ

وِ هِ يِ

ءِ اِيْ بِ بِيْ تِ تِيْ

زِ زِيْ سِ سِيْ عِ عِيْ

قِ قِيْ لِ لِيْ يِ يِيْ

مشق

مخرج سین کا اور زاء کا ایک ہے. مخرج شین کا اور جیم کا ایک ہے، مخرج صاد کا اور زاء کا ایک ہے مخرج ضاد کا تمام کنارہ زبان اور کرسی اُوپر ڈاڑھوں کی خواہ بائیں طرف سے خواہ داہنی طرف ادا کریں مگر بائیں طرف سے بہتر ہے۔

بِ سِ يُ بِہٖ يِ حُ يِ يْ

يُحْيِ اِبْرٰهٖمَ اِلٰفِهِمْ

تُرْزَقٰنِهٖ وَقِيْلِهٖ وَقِلِهٖ

يَسْتَحْيٖ

بَعْدِهٖ لِاِيْلٰفِ لِئٰلٰفِ

بِ مُ زَحْ زِحِهٖ مِكٰلَ

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

قَاعِدَہ نَمْبَرْ (۱۲)

علمائے کرام نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے کہ حرف کا وجود مقدم ہے یا حرکت کا، چنانچہ ایک گروہ تو کہتا ہے کہ وجود حرف کا مقدم ہے۔ اس لیے کہ حرف کبھی ساکن کر دیا جاتا ہے اور کبھی متحرک کیا جاتا ہے۔

اَوْ بَوْ اَيْ بَيْ ثَوْ ثَیْ جَوْ
جَيْ رَوْ رَیْ فَوْ فُوْ فِیْ
فَیْ يَوْ لِ لْ ؞

نَاَنْ اَ اِ رِ يْ قُوْق
شَيْ شَوْ كُوْ كَوْصِیْ
وَوْ هَيْ هٗ دُوْ مَوْ ؞

قَاعِدَہ نُمبَرُ (١١)

ظاء اور ثاء کے مخرج کا مقام زبان کی نوک اور اُوپر نیچے کے دانتوں کی دَرمیانی جگہ ہے۔ عین اور حاء کا مخرج زبان اور تالو ہے۔ غین کا مخرج حلق کا سرا زبان کی طرف۔ فاء کا مخرج اوپر نیچے کے دانتوں کا سرا اور ہونٹوں کی نیم گولائی ہے اور قاء کا مخرج زبان کی جڑ ہے۔

اٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ

دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ

ضٗ طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ

كٗ لٗ مٗ نٗ وٗ هٗ يٗ ۔

ءٗ اُو بٗ بُو تٗ تُو

رٗ رُو سٗ سُو قٗ قُو

لٗ لُو وٗ وُو يٗ يُو ۔

مشق

مخرج نون لام اور راء کا ایک ہے۔ مخرج واو غیر مدّہ کا دونوں ہونٹوں سے واو مدّہ کا صرف جوف سے ہے مخرج یاء اور ہمزہ کا ایک ہے۔ مخرج یاء غیر مدّہ کا شین کا اور جیم کا ایک ہے اسی طرح یاء مدّہ کا جوف سے ہے یہ تینوں حرف مدّقدہ جوفیہ کہلاتے ہیں۔ جوف منہ کے بیچ کو کہتے ہیں۔

وَلَـهٗ وَلَهٗ دَاوُوْدَ دَاوٗدَ

اَثْقَلَهٗ كَلِمٰتُهٗ حَمِرَهٗ

سُبْحٰنَهٗ اَخْرَجَهٗ اَمْرُهٗ

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

رَسُوْلِهٖ رُسُلِهٖ اَقْبَرَهٗ

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ فِيْهِ

اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

مشق

ظاہر ہے کہ وجود حرف مقدم ہے نیز یہ بھی دلیل تقدم حرف ہے کہ حرف بدون حرکت کے باقی رہتا ہے حالانکہ حرکت حرف کی محتاج رہتی ہے ۔ چنانچہ الف ہمیشہ بدون حرکت کے رہتا ہے۔
دوسرا گروہ کہتا ہے کہ :۔

يُوْسُفَ اَبَوَيْهِ هُمْ نُوْرُ

اُمْلِيْ بَيْنَكُمْ يَلْوُوْنَ

نُوْحِيْهِ زَوْجَيْنِ رَازِقِيْنَ

فَسَيُنْغِضُوْنَ

حِسَابِيَهْ وَاُتُوْنِيْ تَحْيَوْنَ

اَوْ اَمْسِكْ لَهُ الْيَوْمَ مِنَ الْبَيْتِ

نَجْوٰهُمْ اَرْدٰىكُمْ تَقْوٰىهُمْ

قَاعِدَہ نمبر (۱۳)

جب حرکت کو اشباع کیا جاتا ہے تو حرف پیدا ہوتا ہے کہ حرکت حرف کی اصل ہے لہٰذا حرکت مقدم ہے تیسرا گروہ کہتا ہے حرف و حرکات میں سے کسی کو تقدم و تاخر نہیں بلکہ ان کا استعمال ایک ساتھ ہوتا ہے۔

بَاَ تَاَ ثَاَ جَاَ حَاَ خَاَ

طَالَ قَالَ ذَالَ دَ نَا

خَلَا سَمَا بَا

بِا بُا

جٰا جَا قَالَ قَلَا غَزَا

شَبَا سَالَسْ تَالَتُ

عَابَ شَابَ

مشق

اور ایک ساتھ نکلتے ہیں۔ لہٰذا بندہ نے قولِ ثالث کو اختیار کیا اور شروع میں صرف (٢٨) حروف متحرک لکھے ہیں۔

فَلَاۤ اِسْمُهٗ تَاْوِيْلُ قَرَاْتَ

وَعَصَيْنَا وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ

بِمَا نَسِيْتُ مُفْسِدِيْنَ مِنْ

اَمْرِىْ۔ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ

يَعْقُوْبَ وَلَا تَعْثَوْا فِى

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

قَاعِدَہ نُمْبَرْ (۱۴)

مد کی پہچان یہ ہے۔ چھوٹا مد کی شکل یہ ہے ــــ اور بڑی مد کی شکل یہ ہے ــــ اور واضح ہو کہ اقسام مد کے شانزدہ ہیں۔ اور نو قسم پر سب قرّار متفق ہیں۔

ءَآبَ يَاۤ اَيْ وِیۤ ءٌ صَآءٍ

ہٰۤ ظُوْۤءَ لَاۤءً اِیۤ ءٌ کَآءٍ

سَوَآءٌ جَآءَتْ

مَآءً حَدَآئِقَ قَالُوْۤا

وَرَثَۃَ بَلَآءٌ يٰۤاٰدَمُ

لَہٗۤ لِیَسُوْۤءُا اَغْرَقْنَا

مشق

طالبعلموں کو بتلائیں کہ بڑی مد کو تین الفوں کے برابر اور چھوٹی مد کو ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى

الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

اِذَا جَآءَ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

وَمَا كَسَبَ هٰٓؤُلَآءِ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآئِيْلَ بَطَآئِنُهَا

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

قَبْلِكَ فَجَزَآؤُهٗ عَلَى الْاَرَآئِكِ

يَنْظُرُوْنَ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ

قَاعِدَہ نَمْبَرْ (۱۵)

بچّوں کو بتلائیں کہ جس پر تشدید ہو وہ ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ مشدّد حرف اصل میں دو حرف ہوتے ہیں۔ جن میں سے پہلے پر جزم ہوتی ہے اور دوسرے پر حرکت پڑھی جاتی ہے جو تشدید کے اُوپر لکھی جاتی ہے۔

اَبْ بَ اَبَّ رَبْ بَ رَبَّ

قَصْ صَ قَصَّ

جَسَّ فَضَّ حَظَّ حَرَّ ذَرَّہْ

حَلَّ قَرَّ تَبَّ

كَذَّبْتُمْ مُصَدِّقٌ اَلْحَقُّ بِقُوَّةٍ

يَوَدُّ يُعَمَّرُ عَدُوًّا كَاَنَّهُمْ

يُفَرِّقُوْنَ يَضُرُّهُمْ يَخْتَصُّ

مشق

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ۙ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ۙ مٰلِکِ یَوْمِ

الدِّیْنِ ○ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ

نَسْتَعِیْنُ ○ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ ○ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ؑ اٰمِیْنَ ؕ

قَاعِدَہ نَمْبَرْ (۱۶)

طالب علم کو بتائیں کہ اگر تنوین یعنی دو زبر - دو زیر - دو پیش والے کے بعد مشدد حرف آئے تو دو کے بجائے ایک زبر ایک زیر ایک پیش پڑھا جائے گا۔

بٍ وَّ ضٌ وَّ رًا وَّ لٌ يَّ

بِنْوَّ ضُنْوَّ رَنْوَّ لُنْيَّ

عُنَّ اَنْ لَّا اِنْ مَّ قَدُتَّ

عُنَّ اَلَّا اِمَّ قَتَّ

اَحَطْتُّ فُ رًّا مِنْ وَّ عَنْ مَّ

اَحَتُّ فُرَّ مِنْ وَّ عَمَّ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً

اَلَّآ اِلٰهَ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ خَيْرٌ لِّصّٰبِرِيْنَ

عِبَادًا لَّنَا وَّازِرَةٌ وِّزْرَ

عِبَادَ لَّنَا وَازِرَةُنْ وِّزْرَ

مشق

اور وحرف مشدد اگر دیا ی ہو تو دونوں حرفوں کو ملاتے ہوئے نون غُنّہ کی آواز نکالو جب تین حروف ایک جگہ ملیں تو بیچ والا حرف حذف ہو جاتا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ

لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ سَاقِطًا يَّرَوْا هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

خَيْرًا مِّنْهُمْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

قَاعِدَہ نُمْبَرْ (۱۷)

قرآن مجید کی تقریباً تیس۳۰ سورتیں مفرد حروف سے شروع ہوئی ہیں جن کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ ان حروف کو علیحدہ پڑھنا چاہیئے جیسا کہ نیچے درج ہے۔ بچّہ کو خوب سمجھا دیں۔

صٓ	قٓ	نٓ	حٰمٓ
صَادْ	قَافْ	نُوْنْ	حَا مِیْمْ
طٰهٰ	طٰسٓ	یٰسٓ	الٓمٓ
طَاهَا	طَاسِیْنْ	یَا سِیْنْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ

الٓرٰ	الٓمٓصٓ	الٓمٓرٰ
اَلِفْ لَامْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ رَا
طٰسٓمٓ	عٓسٓقٓ	كٓهٰیٰعٓصٓ
طَاسِیْمْ مِیْمْ	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	کَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ

مشق

حروف مقطّعات کی بعض آیات درج کی جاتی ہیں بچّہ کو سمجھا کر پڑھائیں۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓرٰ ۝ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۝

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ

قاعدہ نمبر (۱۸)

قرآن شریف میں حرف ب سے پہلے اگر تنوین یعنی دو زبر دو زیر اور دو پیش آئیں یا نون کا حرف ہو تو دونوں صورتوں میں نون کی جگہ میم کی آواز نکالی جائیگی اسی لئے چھوٹی سی میم تنوین اور نون کے حروف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ

سَمِيْعَمْ بَصِيْرًا يَوْمَئِذِمْ بِجَهَنَّمَ

مِنْۢ بَعْدِ حِلٌّۢ بِهٰذَا بِذَنْۢبِهِمْ

مِمْ بَعْدِ حِلُّمْ بِهٰذَا بِذَ مْبِهِمْ

اِذِ انْۢبَعَثَ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ

اِذِا مْبَعَثَ حَدِيْثِمْ بَعْدَهٗ

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ

مِمْ بَيْنِ الصُّلُبِ بِاَيِّ ذَمْبٍ

مشق

جس حرف پر دو زبر دو زیر یا دو پیش ہوں اور اس کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر پڑھیں گے اور وہاں جو الف لکھا ہے اس کو نہ پڑھیں گے۔ زیر والا نون اس جزم والے حرف سے ملادیں گے اس نون کو نون قطنی کہتے ہیں۔

شَیْـئًا اِۨتَّخَذَ نُوْحُ اِۨبْنَہٗ

شَیْءَ نِتَّخَذَ نُوْحُ نِبْنَہٗ

اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا اِۨلَّذِیْ

لَہٗ خَیْرَ اۨلْوَصِیَّۃُ فَخُوْرَ اِۨلَّذِیْنَ

وَعَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ ○

وَخَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍؕ

قَاعِدَہ نَمبَر (۱۹)

قرآن مجید کے اوقاف وغیرہ کی علامات

○ یہ گول دائرہ جس پر کوئی حرف نہ ہو آیت پوری ہونے کی علامت ہے یعنی یہاں آیت ختم ہوگئی۔

مـ○ گول دائرہ پر میم ہو تو وقف لازم ہے یعنی یہاں ضرور ٹھہرو۔

ط○ گول دائرہ پر یا بغیر دائرہ ط ہو تو وقف مطلق ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج○ گول دائرہ پر یا بلا دائرہ ج ہو تو وقف جائز ہے یعنی ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا جائز ہے،

ز○ وقف مجوّز کی علامت ہے جہاں ز ہو وہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ط○ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ مـ○

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط○ بِهٰذَا اَمْثَالًا

مَا الْقَارِعَةُ ج○ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ج

فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ز○ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ز

مشق

ص — پڑھنے والے کو اختیار ہے جہاں ص ہے وہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے

ق — علماء کے اختلاف کی علامت ہے یعنی ٹھہرنا چاہئے یا نہیں اس جگہ نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف — جہاں یہ علامت ہو وہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل — جہاں یہ علامت ہو وہاں ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے۔

ۤلا — جہاں گول دائرہ پر یا بلا دائرہ لا لکھا ہو وہاں نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔

ع — رکوع کی علامت ہے یعنی رکوع ختم ہو گیا یہاں ٹھہرنا چاہیئے۔

صلے — دو آیتوں کو ملانے کی علامت ہے یعنی پچھلی اور اگلی دونوں آیتوں کو ملا کر پڑھو۔

سکتہ — یہاں سانس روک کر تھوڑی دیر ٹھہر جاؤ

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝ص فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ص

عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ق اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ وقف

مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ص هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝لا

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ع وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝صلے

كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

قَاعِدَہ نُمبُر (۲۰)

قرآن شریف میں چند الفاظ ایسے ہیں جو لکھنے اور پڑھنے میں فرق رکھتے ہیں مثلاً

وہ الفاظ جن کو ص سے لکھا جاتا ہے اور (س) پڑھا جاتا ہے اسی لئے صاد کے

اوپر چھوٹا سا س لکھ دیا گیا ہے اگر نہ بھی لکھا ہو جب بھی سین پڑھے۔ یَبْصُطُ

(سورہ بقر رکوع ۳۲) ص سے لکھا جاتا ہے مگر (س) سے پڑھا جاتا ہے بَصْطَةً

(سورہ اعراف رکوع ۹) ص سے لکھا جاتا ہے مگر (س) سے پڑھا جاتا ہے۔

اَلْمُصَيْطِرُوْنَ (سورہ طور رکوع ۲) ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے پڑھا

جاتا ہے۔ بِمُصَيْطِرٍ (سورۃ غاشیہ) ص سے لکھا جاتا ہے مگر س سے

پڑھا جاتا ہے قرآن شریف میں لفظ مَلَاۡئِہٖ ہر جگہ الف سے لکھا جاتا ہے۔

لیکن الف پڑھا نہیں جاتا۔ اس طرح پڑھنا چاہیئے۔ مَلَئِہٖ سورہ انبیاء میں

ایک جملہ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ ہے اس میں ی زائد ہے نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پڑھنا چاہیئے۔

مشق

اُستاد کو لازم ہے کہ بچے کو سبق پڑھاتے وقت ہدایت کرے کہ الفاظ کو کاٹ کر نہ پڑھے کیونکہ اکثر الفاظ قرآن مجید میں ایسے بھی ہیں جن کو کاٹ کر پڑھا جائے تو کفر لازم آجاتا ہے۔

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ج

وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ

وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فِیْ قُلُوْبِھِمْ

مَّرَضٌ لا فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا ج

وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ لا ۵ بِمَا کَانُوْا

یَکْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا

قاعدہ نمبر (۲۱)

قاعدہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں جو ایسا الف آئے جس پر اعراب نہ ہو اور اس سے پہلے کے حرف پر زبر ہو یا اس کے بعد کا حرف مشدّد یا ساکن ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جاتا اس کو الف زائد کہتے ہیں جیسے تا۔ ثا۔ جا۔

أَفَا۟ئِنْ مَّاتَ سورۂ آلِ عمران رکوع ۱۵	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ سورۂ آلِ عمران رکوع ۱۷	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ سورہ مائدہ رکوع ۵
مِنْ نَّبَا۟ىِٔ الْمُرْ سورۂ انعام رکوع ۴	لَا۟ اَوْضَعُوْا سورۂ توبہ رکوع ۷	اِنَّ ثَمُوْدَا۟ سورۂ ہود رکوع ۶
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ سورۂ رعد رکوع ۴	لَنْ نَّدْعُوَا۟ سورۂ کہف رکوع ۲	لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ سورۂ کہف رکوع ۵
اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ سورۂ انبیاء رکوع ۳	ثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ سورۂ فرقان رکوع ۴	لَا۟ اَذْبَحَنَّهٗ سورۂ نمل رکوع ۲
لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ سورہ روم رکوع ۴	لَا۟ اِلَى الْجَحِيْمِ سورۂ صٰفّٰت رکوع ۲	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ سورہ محمد رکوع ۱
نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ سورہ محمد رکوع ۴	ثَمُوْدَا۟ فَمَآ سورہ نجم رکوع ۳	لَا۟ اَنْتُمْ اَشَدُّ سورہ حشر رکوع ۲
سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا سورہ دہر رکوع ۱	قَوَارِيْرَا۟ سورۂ دہر رکوع ۱	عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ سورہ عنکبوت رکوع ۴

اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ
اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ
اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ
اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ
اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ
اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِیُّ
اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِىْ
اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِىْ	اَلْمُمِيْتُ
اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ

مشق

اب بچے کا امتحان ضرور لینا چاہئے جو جو الفاظ نہ آئیں ان کو اسے تقطیع سے خوب یاد کرانے چاہئیں۔ اگر بچہ قرآن مجید سُنانے میں دقت محسوس کرتا ہے تو ضرور کہیں سے قاعدہ نہیں آتا ۔ دوبارہ ٹھیک اور درست کرانا چاہئے ۔

إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَآ إِنَّهُمْ
هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُونَ ۝
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَآ آمَنَ النَّاسُ
قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ آمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ
هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُونَ ۝

رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ کے ننانوے نام ایسے ہیں جن کے ذریعہ ہم کو دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے جو شخص ان کو یاد رکھے گا جنت میں داخل ہوگا (بخاری اور مسلم وغیرہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ			الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ	الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِیْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ

الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِیُ
الْمُتَعَالِیُ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ
الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ	الْمُغْنِیُ	الْمُعْطِیُ	الْمَانِعُ
الضَّآرُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِیُ
الْبَدِیْعُ	الْبَاقِیُ	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ
الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ			
	السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ		

ننانوے ۹۹ نامِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

بزرگانِ دین نے فرمایا کہ ننانوے نام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو شخص روزانہ پڑھے گا اسے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ
هَادٍ	مَهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ
شَفِيْعٌ	خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ	حَافِظٌ
شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ

حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيْعٌ	مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ
مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	تَرَازِيٌّ	قُرَيْشِيٌّ
مُضَرِيٌّ	اُمِّيٌّ	عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ
رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	يَتِيْمٌ	غَنِيٌّ
جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ
طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ	فَصِيْحٌ
سَيِّدٌ	مُتَّقِيٌّ	اِمَامٌ	بَآرٌّ
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ

مَهْدِیٌّ	حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ
اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ
مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ	نَاهٍ
شَكُوْرٌ	قَرِيْبٌ	مُنِيْبٌ	مُبَلِّغٌ
طٰسٓ	حٰمٓ	حَسِيْبٌ	اَوْلٰى

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

صفت ایمان مفصّل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

صفت ایمان مجمل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ ۝

شش کلمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اوّل کلمہ طیّب:۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○
دوئم کلمہ شہادت۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○
سوئم کلمہ تمجید۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○
چہارم کلمہ توحید۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
پنجم کلمہ استغفار۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ

عَمَدًا اَوْخَطَأً سِرًّا اَوْعَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝
ششم کلمہ ردِّ کفر - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ
اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ
وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ
النَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ
كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ روزہ کی نیت - وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ
مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ؕ افطار کی نیت - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ

صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى
رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔ اذان:۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○
حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ○ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ○ حَیَّ عَلَى
الْفَلَاحِ ○ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ ○ فجر کی اذان میں حَیَّ
عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد یہ زیادہ کہے اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ
النَّوْمِ ○ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ○

تکبیر اقامت میں حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد یہ زیادہ کہے۔

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ○ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ○

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ دُعا بعدِ اذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ
الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا
شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

نماز پڑھنے کا طریقہ

امام کے پیچھے یا تنہا نماز کی نیت کر کے اوّل اللہ اکبر کہے پھر ہاتھ باندھ لے اور
یہ پڑھے۔ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ
وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

الحمد کے بعد ہر رکعت میں کوئی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھے۔ سورتیں اور آیتیں مختلف ہوں یہاں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ لکھی جاتی ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور تین پانچ یا سات
مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہے پھر رکوع سے اُٹھتے
ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور
سیدھا کھڑا ہو جائے پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائے اور تین۔ پانچ یا سات مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اُٹھ کر بیٹھ جائے اور دوسرا سجدہ
اسی طرح کرے دوسرے سجدے سے سر اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور الحمد
و سورۃ پڑھے پھر پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت کا رکوع اور سجدہ کرے
دوسرا سجدہ کر کے بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۝
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ التحیات کے بعد یہ
درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ○ پھر یہ دُعا پڑھے:۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ
الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﺻﻠﮯ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ؕ ○ پھر یہ دُعا پڑھے:۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ
الْحِسَابُ ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اگر دو رکعت والی نماز ہے تو دُعا ر پڑھ کر دائیں بائیں جانب السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہکر سلام پھیرے اگر چار رکعت والی نماز ہے تو صرف التحیات پڑھ کر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور جس طرح پہلی دو رکعتیں پڑھی تھیں اسی طرح دو رکعتیں اور پڑھے اور چوتھی رکعت میں سجدوں کے بعد التحیات درود شریف اور دعا ر پڑھ کر سلام پھیرے اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؁

عشار کی نماز میں تین رکعت نماز وتر پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی پہلی دو رکعتیں اسی طریقہ پر پڑھے جیسا کہ بیان ہوا۔ دوسری رکعت پر بیٹھ کر التحیات پڑھے اور تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور الحمد و سورۃ پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر دونوں کانوں تک ہاتھ اُٹھائے اور ہاتھ باندھ کر دُعا ر قنوت پڑھے جو اگلے صفحہ پر لکھی ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ
بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
لَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ
وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

دُعاء بعد نماز

بعض بزرگانِ دین سے نماز کے بعد یہ دُعا بھی منقول ہے اسکو بھی پڑھ لینا بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَّفَضْلًا
دَآئِمًا وَّنَظْرًا رَّحْمَةً وَّعَقْلًا كَامِلًا

وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا
وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا
ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا
وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا
مَّقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّلِقَآءً نَّصِيْبًا
وَّجَنَّةَ فِرْدَوْسًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا ط وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

نماز جمعہ

نماز جمعہ ہر مسلمان پر جو تندرست مقیم اور شہر میں ہو اور اپاہج نہ ہو فرض ہے جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔ جمعہ پڑھ لینے سے ظہر کی نماز ادا ہو جاتی ہے جمعہ کی نماز میں امام کو خطبہ پڑھنا اور کم از کم تین آدمیوں کی جماعت ہونا شرط ہے۔ بغیر ان دونوں باتوں

کے جمعہ نہیں ہوتا۔ جمعہ کی دو رکعت ہیں ان کے پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

نمازِ تراویح

رمضان شریف میں نماز عشاء کے فرضوں اور دو سنتوں کے بعد وتروں سے پہلے دو دو رکعت کی نماز سے بیس رکعتیں پڑھنی سنت ہیں۔ افضل یہ ہے کہ جماعت کے ساتھ پڑھے اور تراویح کا وقت صبح صادق سے پہلے تک ہے۔ تراویح میں قرآن شریف پورا سُننے۔ امام کو قرآن شریف کی اُجرت لینا و دینا دونوں مکروہ ہیں۔ نیز مقتدیوں کو امام کے نیّت باندھ لینے کے بعد تک کاہلی سے بیٹھے رہنا مکروہ ہے۔ فرض نماز امام کے ساتھ اور تراویح دوسرے کے ساتھ جائز ہے وتر امام کیساتھ جماعت سے پڑھے۔ ہر چار رکعت کے بعد تسبیح میں پڑھنے کی دُعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

نمازِ عیدین

عیدالفطر کے دن سنّت یہ ہے کہ پہلے کچھ کھائے اور مسواک اور غسل کرکے عمدہ کپڑے پہنے خوشبو لگائے صدقہ عیدالفطر کا فقیروں کو دے کر اور راستہ میں آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا نماز کو جائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ وقتِ نمازِ عیدین اشراق کے وقت سے دوپہر تک ہے۔ نیت نمازِ عیدین یوں ہے۔ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عیدالفطر، عیدالضحٰی مع چھ تکبیرات واجب منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس امام کے اللہ اکبر تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر سبحانک اللّٰھم پڑھے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ کر الحمد اور کوئی صورت پڑھکر رکعت پوری کرے پھر دوسری رکعت میں جب قرأۃ پڑھ چکے اسی طرح تین بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑا جائے اور چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے رکوع کے بعد سجدے اور قاعد آخیرہ پورا کرکے سلام پھیرے اور عید الضحٰی کے دن بھی یوں ہی کرے جب واپس گھر کو جائے تو بہتر ہے کہ دوسرے راستہ سے جائے۔ عیدالضحٰی کے دن تکبیر بلند آواز سے پڑھتا جائے اور بلند آواز سے پڑھتا آئے۔

نمازِ جنازہ: نیت اس طرح کرے۔ نماز پڑھتا ہوں ساتھ چار تکبیروں کے واسطے اللہ کے اور دعا اس میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اور دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر باندھے اور یہ پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

تَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر بغیر
ہاتھ اٹھائے ہوئے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۵ دوسری بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
کہے۔ اگر جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ؕ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا
فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِيْمَانِ ؕ اور اگر میّت لڑکے کی ہو تو یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ؕ اگر میّت لڑکی کی ہو تو یہ دعا

پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط دعا کے
بعد پھر اللہ اکبر پڑھکر دونوں جانب سلام پھیرے۔ آیۃ الکرسی۔ اَللّٰہُ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ
کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا
وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

دُعاء ذہن تیز ہونے اور علم کی ترقی کیلئے

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَاَکْرِمْنَا
بِنُوْرِ الْفَھْمِ وَافْتَحْ عَلَیْنَآ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَ

يَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَآئِنَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ لَا
عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

دُعائے سیّد الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

رحمٰن برادرس نے اپنے رحمٰن پرنٹنگ پریس میں چھاپ کر شائع کیا۔

سلام اُس پر کہ جسکے ذکر سے سیری نہیں ہوتی

میلادِ پیغمبر

اسی ذات پاک اور بابرکت ہستی کے ذکر کا مجموعہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک دُنیا و آخرت کے لئے ایک روشن چراغ ہے اور آپ کا ذکر مبارک ہمارے ایمان جزو اور ہماری آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہے۔ حضرت درد کاکوروی نہایت دلکش اندازِ بیان۔ عقیدت و احترام میں ڈوبی ہوئی تحریر او کیف اور نعتوں میں آپ ہی کے ذکر کو اس طرح لکھا ہے کہ پڑھنے والے پر ایسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جو تحریر میں نہیں لائی جا سکتی۔ میلاد کی ہر محفل میں پڑھی جانے وا اور ہر گھر میں رہنے والی کتاب۔ آفسٹ کی خوبصورت چھپائی۔ رنگین سرورق۔

ہدیہ صرف تین روپے پچاس پیسے۔ محصولڈاک ۲ روپیہ ۵ پیسہ ملنے کا پتہ

رحمٰن برادرس ناشران و تاجران کتب شارع لیاقت پوسٹ بکس ۳۲۵ کراچی